احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 31 مارچ 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 31 مارچ 2007ء 11 ربیع الاول 1428 ہجری 31 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 69

نور الٰہی

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے۔

آپ نے فرمایا وہ تو نور ہے میں اس کو کیسے دیکھ سکتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب قولہ نور انی اراہ حدیث نمبر:261)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کے وجود اور صفات کے بارے میں قرآن کریم یہ سچی اور پاک اور کامل معرفت سکھاتا ہے کہ اس کی قدرت اور رحمت اور عظمت اور تقدس بے انتہا ہے اور یہ کہنا قرآنی تعلیم کے رو سے سخت مکروہ گناہ ہے کہ خداتعالیٰ کی قدرتیں اور عظمتیں اور رحمتیں ایک حد پر جاکر ٹھہر جاتی ہیں یا کسی موقعہ پر پہنچ کر اس کا ضعف اسے مانع آجاتا ہے بلکہ اس کی تمام قدرتیں اس مستحکم قاعدہ پر چل رہی ہیں کہ باستثناء ان امور کے جو اس کے تقدس اور کمال اور صفات کاملہ کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید غیر متبدلہ کے منافی ہیں باقی جو چاہتا ہے کرسکتا ہے مثلاً یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپنی قدرت کاملہ سے اپنے تئیں ہلاک کرسکتا ہے کیونکہ یہ بات اس کی صفت قدیم حیی و قیوم ہونے کے مخالف ہے وجہ یہ کہ وہ پہلے ہی اپنے فعل اور قول میں ظاہر کرچکا ہے کہ وہ ازلی ابدی اور غیر فانی ہے اور موت اس پر جائز نہیں.......... لہٰذا قرآنی عقیدہ یہ بھی ہے کہ جیسا کہ خداتعالیٰ ہر ایک چیز کا خالق اور پیدا کنندہ ہے اسی طرح وہ ہر ایک چیز کا واقعی اور حقیقی طور پر قیوم بھی ہے یعنی ہر ایک چیز کا اسی کے وجود کے ساتھ بقا ہے اور اس کا وجود ہر یک چیز کے لئے بمنزلہ جان ہے اور اگر اس کا عدم فرض کرلیں تو ساتھ ہی ہر یک چیز کا عدم ہوگا۔ غرض ہر یک وجود کے بقا اور قیام کے لئے اس کی معیت لازم ہے۔

.... درحقیقت خداتعالیٰ تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہی ہے اور کیا ارواح کیا اجسام سب اسی کے پیدا کردہ ہیں اور اسی کی قدرت سے ظہور پذیر ہوئے ہیں۔

(ست بچن۔ روحانی خزائن جلد10 ص 298)

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہوگے اور خداتعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہوگے اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں۔ اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہوجاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے۔ کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بیخود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔ غیر قوموں کی تقلید نہ کرو کہ جو بکلی اسباب پر گر گئی ہیں۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 22)

یتامیٰ کی خبر گیری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔
یتامیٰ کی خبر گیری قومی طور پر کسی جماعت میں پائی جائے تو وہ جماعت کبھی مٹ نہیں سکتی۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ :567)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا کنونشن

تمام احمدی میڈیکل پروفیشنلز (میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز وسٹوڈنٹس) کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا کنونشن آڈیٹوریم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 8۔ اپریل 2007ء بروز اتوار کروایا جارہا ہے۔ رجسٹریشن صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ تمام میڈیکل پروفیشنلز سے گزارش ہے کہ وہ فوری طور پر سیکرٹری ایسوسی ایشن کو اپنے کوائف مع پتہ وفون نمبرز سے مطلع کریں۔ تاکہ ان کو دعوت نامے بھجوا سکیں۔ نیز اپنی تجاویز و مشورے مندرجہ ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون :047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

احباب محتاط رہیں

مختلف کمپنیوں کی طرف سے Printed فارمز مختلف احباب کو بھیجے جاتے ہیں اور ان فارمز میں لاٹری کے ذریعہ بڑی بڑی رقوم دیئے جانے کا لالچ دیا جاتا ہے۔ حال ہی میں Euro Millions International Lotto Commission S.A کی طرف سے فارمز بعض گھروں میں بھیجے گئے ہیں۔ احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایسے امور میں محتاط رہیں اور کسی قسم کے لالچ میں آکر اپنے نقصان کا موقع پیدا نہ کریں۔

(نظارت امور عامہ)

31 مارچ 1907ء۔ تاریخ احمدیت کا ایک ورق

حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی پوری ہوئی

آسمان بارد نشان الوقت میگوید زمیں
ایں دو شاہد از پئے تصدیق من استادہ اند

روشن نشان

پرچہ اخبار بدر مورخہ 14 مارچ 1907ء مطابق 28 محرم 1325ھ میں ایک الہام شائع ہوا تھا جو 7 مارچ 1907ء کو خداتعالیٰ کی طرف سے میرے پر پیشگوئی کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا اور اس کی نسبت جو تفہیم ہوئی تھی وہ بھی اسی پرچہ 14 مارچ میں درج کر دی گئی تھی اور وہ الہام یہ ہے جو کہ اخبار مذکور کے صفحہ 3 کے پہلے کالم میں درج کیا گیا ہے۔ پچیس دن۔ یا یہ کہ پچیس دن تک یعنی 7 مارچ 1907 سے پچیسویں دن یا یہ کہ 25 دن تک جو 31 مارچ ہوتی ہے کوئی نیا واقعہ ظاہر ہونے والا ہے اور اس الہام میں جو تفہیم ہوئی تھی وہ اسی کالم میں مندرجہ ذیل عبارت میں درج ہے اور وہ یہ ہے۔ الہام میں یہ اشارہ ہے کہ 7 مارچ 1907ء سے پچیس دن پورے ہونے کے سر پر یا 7 مارچ سے پچیس دن تک کوئی نیا واقعہ ظاہر ہوگا اور ضرور ہے کہ تقدیر الٰہی اس واقعہ کو روک رکھے جب تک سات مارچ 1907ء سے 25 دن گزر نہ جاویں یا یہ کہ 7 مارچ سے 25 دن تک یہ واقعہ ظہور میں آ جائے گا۔ اگر صرف 25 دن کے لحاظ سے معنی کئے جاویں تو اس طور سے ضرور ہے کہ اس واقعہ کے ظہور کی یکم اپریل سے امید رکھی جائے کیونکہ الہام کی رو سے ساتویں مارچ پچیسویں دن کے شمار میں داخل ہے۔ اس صورت میں پچیس دن مارچ کے اکتیسویں دن تک پورے ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ سوال کہ وہ واقعہ کیا ہے جس کی پیشگوئی کی گئی ہے اس کا ہم اس وقت کوئی جواب نہیں دے سکتے بجز اس کے کہ یہ کہیں کہ کوئی ہولناک یا تعجب انگیز واقعہ ہے کہ ظہور کے بعد پیشگوئی کے رنگ میں ثابت ہو جائے گا۔ دیکھو پرچہ اخبار بدر 14 مارچ 1907ء پہلا اور دوسرا کالم۔

اس کے بعد جس رنگ میں پیشگوئی ظہور میں آئی وہ یہ ہے کہ ٹھیک ٹھیک 31 مارچ 1907 کو جس پر 7 مارچ سے 25 دن ختم ہوتے ہیں ایک بڑا شعلہ آگ کا جس سے دل کانپ اٹھے آسمان پر ظاہر ہوا اور ایک ہولناک چمک کے ساتھ قریباً سات سو میل کے فاصلہ تک (جواب تک معلوم ہو چکا ہے یا اس سے بھی زیادہ) جابجا زمین پر گرتا دیکھا گیا اور ایسے ہولناک طور پر گرا کہ ہزارہا مخلوق خدا اس کے نظارہ سے حیران ہو گئی اور بعض بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور جب ان کے منہ میں پانی ڈالا گیا تب ان کو ہوش آئی۔ اکثر لوگوں کا یہی بیان ہے کہ وہ آگ کا ایک آتشی گولہ تھا جو نہایت مہیب اور غیر معمولی صورت میں نمودار ہوا اور ایسا دکھائی دیتا تھا کہ وہ زمین پر گرا اور پھر دھواں ہو کر آسمان پر چڑھ گیا۔ بعض کا یہ بھی بیان ہے کہ دُم کی طرح اس کے ایک حصہ میں دھواں تھا۔ اور اکثر لوگوں کا بیان ہے کہ وہ ایک ہولناک آگ تھی جو شمال کی طرف سے آئی اور جنوب کو گئی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ جنوب کی طرف سے آئی اور شمال کو گئی۔ اور قریب ساڑھے پانچ بجے شام کے اس وقوعہ کا وقت تھا اور بعض کا بیان ہے کہ آسمان پر مغرب کی طرف سے ایک بڑا سا انگارا نمودار ہوا اور پھر مشرق کی طرف نہایت نمایاں اور خوفناک طور پر دور تک چلا گیا اور زمین کے اس قدر قریب آ جاتا تھا کہ ہر جگہ دیکھنے والوں کا یہی خیال تھا کہ اب گرا اب گرا۔ اور بڑی بڑی عمر کے آدمیوں نے یہ گواہی دی کہ اس قسم کا واقعہ مہیب اور ہولناک انہوں نے کبھی نہیں دیکھا اور جہاں جہاں سے ہمارے پاس خط پہنچے ہیں جن کا خلاصہ ہم نے شہادتوں کے طور پر ہر ایک مقام کے متعلق اس مضمون کے ساتھ شامل کر دیا ہے وہ بہت سے مقام ہیں منجملہ ان کے کشمیر۔ راولپنڈی۔ پنڈی گھیپ۔ جہلم۔ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ وزیر آباد۔ امرتسر۔ لاہور۔ فیروز پور۔ جالندھر۔ بسی سرہند۔ پٹیالہ۔ کانگڑہ۔ بھیرہ۔ خوشاب وغیرہ ہیں۔ اور ایک صاحب خدا بخش نام راولپنڈی سے لکھتے ہیں کہ یہ آگ کا نشان ہندوستان میں بھی دیکھا گیا ہے۔ پس یہ کہنا بالکل صحیح ہے کہ تنبیہہ کے طور پر ان ممالک میں خداتعالیٰ کی طرف سے آگ برسی ہے جیسا کہ میں نے شائع کیا تھا کہ **آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے** سو خدا نے یہ پیشگوئی پوری کی۔ اگرچہ اس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ صرف بعض آدمی بیہوش ہو گئے مگر یہ آگ کی بارش آئندہ کسی بڑے عذاب کی خبر دے رہی ہے۔ اے سننے والو! ہشیار ہو جاؤ بعد میں پچھتاؤ گے یہ ایک نشان ان نشانوں میں سے ہے جن کی خدا نے مجھے خبر دی اور فرمایا تھا کہ میں ساٹھ یا ستر اور نشان دکھلاؤں گا اور آخری نشان یہ ہوگا کہ زمین کو تہ و بالا کر دیا جائے گا اور ایک ہی دم میں لاکھوں انسان مر جائیں گے۔ کیونکہ لوگوں نے اس کے فرستادہ کو قبول نہ کیا۔ ہولناک زلزلے آئیں گے اور ہولناک طور پر موتیں وقوع میں آئیں گی۔ اور نئے نئے طور پر عذاب نازل ہوں گے۔ یہاں تک کہ انسان کہے گا کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہوگا کہ زمین مرگئی اور انسانوں نے خدا کے نشان دیکھے اور پھر ان کو قبول نہ کیا۔ وہ ان کیڑوں سے بدتر ہو گئے جو نجاست میں ہوتے ہیں اور خدا کے وجود پر ان کا ایمان نہ رہا اس لئے خدا فرماتا ہے کہ میں ایک ہولناک تجلی کروں گا اور خوفناک نشان دکھلاؤں گا اور لاکھوں کو زمین پر سے مٹا دوں گا مگر کون ہے جو ہم پر ایمان لایا اور کس نے ہماری یہ باتیں قبول کیں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 517)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔ خاکسارہ کی نواسی محترمہ ناجیہ حفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ احمد صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے کے بعد مورخہ 6 مارچ 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے بیٹے کا نام سبحان احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم عنصر احمد صاحب یوکے اور محترمہ منصورہ ناصرہ صاحبہ یوکے کا نواسہ ہے اور مکرم مظفر احمد صاحب مرحوم لالہ موسیٰ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر اور صحت وسلامتی اور دین و دنیا میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ سلسلہ اور والدین کیلئے باعث رحمت بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

۞ مکرم طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ حلقہ چک جھمرہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بیٹے مکرم آصف طاہر صاحب کی شادی مورخہ 11 فروری 2007ء کو ہوئی۔ بارات چک جھمرہ فیصل آباد سے D.H.A لاہور گئی اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے مکرم آصف طاہر صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ھبۃ المومن صاحبہ بنت مکرم چوہدری نعمت علی صاحب مرحوم مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا اور دعا کروائی۔ اگلے روز مورخہ 12 فروری 2007 کو المدینہ ہوٹل چک جھمرہ میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کیلئے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم نور الٰہی بشیر صاحب سیکرٹری وقف نو گلشن پارک لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عطاء الوحید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 دسمبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالاول عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ کی نسل سے اور مکرم ملک مبشر احمد صاحب ریٹائرڈ آفیسر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہو۔

شکریہ احباب

۞ مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب انسپکٹر بیت المال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی محترم چوہدری مبشر احمد صاحب چٹھہ کی وفات پر بہت سے احباب کرام نے بذریعہ فون خطوط اور خود آ کر ہمارا غم کم کرنے کیلئے تعزیت کی خاکسار اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرف سے احباب کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ محترم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے پھوپھا مکرم حمید احمد عارف صاحب پیشاب کی رکاوٹ کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل اور زیر علاج ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم حافظ شمس الضحیٰ ناصر صاحب استاد مدرسۃ الحفظ کی والدہ محترمہ مبارکہ قریشی صاحبہ اہلیہ مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ پھیپھڑوں کے عارضہ کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل اور زیر علاج ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عالمگیر شب قدر جس نے عرب و عجم کو رشک طور بنا دیا

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

حضرت مسیح موعود کی شاہکار تصنیف ”براہین احمدیہ“ سے ایک تاریخی اور مقدس تحریر جو انیسویں صدی کے آٹھویں عشرہ (1884ء) کے دوران منظر عام پر آئی:۔

”لیلۃ القدر اگرچہ اپنے مشہور معنوں کے رو سے ایک بزرگ رات ہے لیکن قرآنی اشارات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی ظلمانی حالت بھی اپنی پوشیدہ خوبیوں میں لیلۃ القدر کا ہی حکم رکھتی ہے اور اس ظلمانی حالت کے دنوں میں صدق اور صبر اور زہد اور عبادت خدا کے نزدیک بڑا قدر رکھتا ہے اور وہی ظلمانی حالت تھی کہ جو آنحضرت ﷺ کے بعثت کے وقت تک اپنے کمال کو پہنچ کر ایک عظیم الشان نور کے نزول کو چاہتی تھی اور اسی ظلمانی حالت کو دیکھ کر اور ظلمت زدہ بندوں پر رحم کر کے صفت رحمانیت نے جوش مارا اور آسمانی برکتیں زمین کی طرف متوجہ ہوئیں۔ سو وہ ظلمانی حالت دنیا کے لئے مبارک ہو گئی اور دنیا نے اس سے ایک عظیم الشان رحمت کا حصہ پایا کہ ایک کامل انسان اور سید الرسل کہ جس سا کوئی پیدا نہ ہوا اور نہ ہوگا دنیا کی ہدایت کے لئے آیا اور دنیا کے لئے اس روشن کتاب کو لایا جس کی نظیر کسی آنکھ نے نہیں دیکھی۔ پس یہ خدا کے کمال رحمانیت کی ایک بزرگ تجلی تھی کہ جو اس نے ظلمت اور تاریکی کے وقت ایسا عظیم الشان نور نازل کیا جس کا نام فرقان ہے جو حق اور باطل میں فرق کرتا ہے جس نے حق کو موجود اور باطل کو نابود کر کے دکھلا دیا وہ اس وقت زمین پر نازل ہوا جب زمین ایک موت روحانی کے ساتھ مر چکی تھی اور بر اور بحر میں ایک بھاری فساد واقعہ ہو چکا تھا پس اس نے نزول فرما کر وہ کام کر دکھایا جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے آپ اشارہ فرما کر کہا ہے...... زمین مر گئی تھی اب خدا اس کو نئے سرے سے زندہ کرتا ہے“۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 418)

دانشمندانِ مغرب کا دستاویزی اعتراف

اس عالمگیر لیلۃ القدر کے انقلاب عظیم کا اقرار مستشرقین یورپ نے ایسے واضح الفاظ میں کیا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ چند مستشرقین کے اقتباسات کے تراجم ملاحظہ ہوں۔

1۔ باسورتھ سمتھ

مختصراً عرب کے یہ معاشرتی اور مذہبی حالات تھے، جن میں، اگر ہمیں والٹیئر کی زبان کے استعمال کی اجازت دی جائے تو عرب کا رخ بدل گیا، انقلاب آگیا۔ انقلاب بھی کیسا؟ ایسا انقلاب کہ آج تک کسی سرزمین پر نہیں آیا، مکمل ترین، اچانک ترین اور سراسر غیر معمولی انقلاب!“

(Smith, R. Bosworth, Muhammad and Muhammadanism London. 1876 [Second Ed] Reprint. Sind Sagar Academy Lahore P.72)

2۔ داور مجاعص مسیحی سکالر

1911ء میں لبنان (بیروت) کے مسیحی اخبار الوطن نے لاکھوں عرب عیسائیوں کے سامنے یہ سوال پیش کیا تھا کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان کون ہے؟

اس کا جواب دنیائے عیسائیت کے ایک فاضل سکالر جناب داور مجاعص نے حسب ذیل الفاظ میں شائع کیا:۔

دنیا کا سب سے بڑا انسان وہ ہے جس نے دس برس کے مختصر زمانہ میں ایک نئے مذہب، ایک نئے فلسفے، ایک نئی شریعت، ایک نئے تمدن کی بنیاد رکھی، جنگ کا قانون بدل دیا اور ایک نئی قوم پیدا اور ایک نئی طویل العمر سلطنت قائم کر دی۔ لیکن ان تمام کارناموں کے باوجود وہ امی اور ناخواندہ تھا۔ وہ کون؟ محمد بن عبداللہ قریشی، عرب اور اسلام کا پیغمبر! اس پیغمبر نے اپنی عظیم الشان تحریک کی ہر ضرورت کو خود ہی پورا کر دیا اور اپنی قوم اور اپنے پیروؤں کے لئے اور اس سلطنت کے لئے جس کو اس نے قائم کیا، ترقی اور دوام کے اسباب بھی خود مہیا کر دیئے۔

(سیرت النبیؐ جلد 4 ص 400 مؤلفہ جناب سید سلیمان ندوی صاحب مطبع معارف اعظم گڑھ 1951ء)

3۔ کارلائل تھامس

پس وہ روشنی آگئی، عربوں کی تاریک روحوں کو منور کرنے کے لئے۔ ایک ایسی تاریکی میں جو موت کی نقیب تھی۔ چکا چوند پیدا کرنے والی روشنی، زندگی اور آسمانوں کا جاہ و جلال لئے ہوئے، اس نے اسے ”وحی“ کہا اور لانے والے فرشتہ کو جبرائیل اور ہم ابھی تک سوچ رہے ہیں کہ اسے کیا نام دیں؟ یہ خدائے ذوالجلال کی طرف سے اشارہ ہے ہمارے سمجھنے کے لئے۔ کسی چیز کی سچائی اور حقیقت جاننے کی کوشش، دراصل ایک روحانی عمل ہے جس کے بارے میں ہر منطق اور قیاس، ہوا میں تیر چلانے کے مترادف ہے۔ بقول نوالی ایک خدا پر اعتقاد کا اعلان، کیا ایک معجزہ سے کم تھا؟ کہ محمد (ﷺ) کا وجود کامل، جسم و روح اس حقیقت اور سچائی کے نور سے مستنیر تھا۔

(The Hero as Prophet. Islam Service League...Bombay P.23,24)

عرب قوم کو یہی نور ظلمتوں سے نکال کر روشنی میں لایا۔ عرب کو اسی کے ذریعہ پہلے پہل زندگی ملی۔ بھیڑوں بکریوں کے چرانے والے لوگ، جو ازل سے صحراؤں میں بے کھٹکے، بے روک ٹوک گھومتے پھرتے تھے کہ ایک...... پیغمبر ان کی طرف بھیجا گیا۔ ایک پیغام کے ساتھ، جس پر وہ ایمان لا سکتے تھے اور پھر سب نے دیکھا کہ جو کسی کے نزدیک قابل اعتنا نہ تھے، دنیا بھر کے لئے قابل ذکر بن گئے۔

(The Hero as Prophet. Islam Service League...Bombay P.53)

4۔ ایڈورڈ گبن

”اسلام کے ذریعہ محمد (ﷺ) نے دس سال کے اندر ہی عربوں کی شدید ترین نفرتوں کو، انتقامی جذبات کو، نزاع و انتشار کو، رقابت و عداوت کو نکال پھینکا، لاقانونیت، عورتوں کی ذلت، سود خوری، شراب خوری، قتل و غارت گری، دختر کشی کی رسومات قبیحہ کا استیصال کیا اور انسانی قربانیوں، سفیہانہ خیالات و توہمات اور مادیت و اشیاء پرستی سے نجات دلائی۔ پھر اسی مذہب کے ذریعہ آسمانوں کی اس بادشاہت کو انہوں نے عملاً اس زمین پر قائم کر دیا جس کی بشارت بڑے ذوق و شوق سے جناب مسیح نے دی تھی۔

(Khattak, Mustafak. [Ed] Islam, The Holy Prophet, and non-muslim world. Sind Sagar Academy Lahore 1976, P.26

آنحضرتؐ کی کفش برداری اور قیصر روم

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

”آپ کا یہ سوال کہ اگر آج ایسا شخص جیسے آنحضرت ﷺ تھے گورنمنٹ انگریزی کے زمانہ میں ہوتا تو گورنمنٹ اس سے کیا کرتی۔ آپ کو واضح ہو کہ اگر وہ سید الکونین اس گورنمنٹ کے زمانہ میں ہوتے تو یہ سعادت مند گورنمنٹ ان کی کفش برداری اپنا فخر سمجھتی جیسا کہ قیصر روم صرف تصویر دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ آپ کی یہ نالیاقتی اور ناسعادتی ہے کہ اس گورنمنٹ پر ایسی بدظنی رکھتے ہیں کہ گویا وہ خدا کے مقدسوں کی دشمن ہے۔ یہ گورنمنٹ اس زمانہ میں ادنیٰ ادنیٰ امیر مسلمانوں کی عزت کرتی ہے۔ دیکھو نصر اللہ خاں جو اس جناب کے غلاموں جیسا بھی درجہ نہیں رکھتا ہماری قیصرہ ہند دام اقبالہا نے کیسی اس کی عزت کی ہے۔ پھر وہ عالی جناب مقدس ذاتؐ جو اس دنیا میں بھی وہ مرتبہ رکھتا تھا کہ بادشاہ اس کے قدموں پر گرتے تھے۔ اگر وہ اس وقت میں ہوتا تو بیشک یہ گورنمنٹ اس کی جناب سے خادمانہ اور متواضعانہ طور پر پیش آتی۔ الٰہی گورنمنٹ کے آگے انسانی گورنمنٹوں کو بجز عجز و نیاز کے کچھ بن نہیں پڑتا۔ کیا آپ کو خبر نہیں کہ قیصر روم جو آنجنابؐ کے وقت میں عیسائی بادشاہ اور اس گورنمنٹ سے اقبال میں کچھ کم نہ تھا وہ کہتا ہے کہ اگر مجھے یہ سعادت حاصل ہو سکتی کہ میں اس عظیم الشان نبی کی صحبت میں رہ سکتا۔ تو میں آپ کے پاؤں دھویا کرتا۔ سو جو قیصر روم نے کہا۔ یقیناً یہ سعادتمند گورنمنٹ بھی وہی بات کہتی۔ بلکہ اس سے بڑھ کر کہتی۔ اگر حضرت مسیح کی نسبت اس وقت کے کسی چھوٹے سے جاگیردار نے بھی یہ کلمہ کہا ہو۔ جو قیصر روم نے آنحضرت ﷺ کی نسبت کہا جو آج تک نہایت صحیح تاریخ اور احادیث صحیحہ میں لکھا ہوا موجود ہے تو ہم آپ کو ابھی ہزار روپیہ نقد بطور انعام کے دیں گے۔ اگر آپ ثابت کر سکیں اور اگر آپ یہ ثبوت نہ دے سکیں تو اس ذلیل زندگی سے آپ کے لئے مرنا بہتر ہے کیونکہ ہم نے ثابت کر دیا کہ قیصر روم اس گورنمنٹ عالیہ کا ہم مرتبہ تھا۔ بلکہ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس زمانہ میں اس کی طاقت کے برابر اور کوئی طاقت دنیا میں موجود نہ تھی۔ ہماری گورنمنٹ تو اس درجہ تک نہیں پہنچی پھر جبکہ قیصر باوجود اس شہنشاہی کے آہ کھینچ کر یہ بات کہتا ہے کہ اگر میں اس عالی جناب کی خدمت میں پہنچ سکتا تو آنجنابِ مقدس کے پاؤں دھویا کرتا تو کیا یہ گورنمنٹ اس سے کم حصہ لیتی۔ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ضرور یہ گورنمنٹ بھی ایسے شہنشاہ کے پاؤں میں گرنا اپنا فخر سمجھتی کیونکہ یہ گورنمنٹ اس آسمانی بادشاہ سے منکر نہیں جس کی طاقتوں کے آگے انسان ایک مرے ہوئے کیڑے کے برابر نہیں“۔

(نور القرآن نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 382)

عرش معلّٰی کا نورانی تخت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی شہرہ آفاق اور مشہور عالم نعت کے چند اشعار:

اک رات مفاسد کی وہ تیرہ و تار آئی
جو نور کی ہر مشعل ظلمات پہ وار آئی
تاریکی پہ تاریکی، گمراہی پہ گمراہی
ابلیس نے کی اپنے لشکر کی صف آرائی

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

تبت سے لہاسہ تک ریلوے ٹریک کی دلچسپ داستان

سائنس وٹیکنالوجی کے میدان میں چینی ماہرین کا حیرت انگیز کارنامہ

لوگوں کا کہنا تھا کہ کوئی مائی کا لال تبت تک ریل کی پٹڑی نہیں بچھا سکتا۔ ذرا سوچیے کہ راہ میں کیسی کیسی رکاوٹیں حائل ہیں۔ پانچ ہزار میٹر اونچے پہاڑ، بارہ بارہ سو کلومیٹر کے علاقہ میں پھیلی ہوئی گہری کھائیاں، کئی سو کلو میٹر پر محیط برفانی میدان...... کیا ایسے جغرافیے میں پٹڑی بچھ سکتی ہے؟ منفی تیس درجے سینٹی گریڈ درجہ حرارت میں کون چٹانوں میں سے سرنگ نکالتا؟ پھر اتنی اونچائی میں آکسیجن کی کمی کو برداشت کرتے ہوئے کون پٹڑی بچھاتا؟ لیکن یہ ایسے ہی چیلنج ہیں جن کا مقابلہ چینی بخوبی کر رہے ہیں۔

یکم جولائی 2006ء چینی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس دن چینی صوبے قنگ زینگ (Qingzang) کے صدر مقام زیننگ (Xining) سے وہ ریل روانہ ہوئی جسے پراسرار خطے، تبت کے صدر مقام لہاسہ جانا تھا۔ یہ پٹڑی دو مرحلوں میں مکمل ہوئی اور اپنی حیرت ناک داستان رکھتی ہے۔

1950ء کے عشرے میں چینی فوجیوں نے لہاسہ تک شاہراہ ریشم تعمیر کر لی تھی مگر انہیں جاں جوکھم حالات سے گزرنا پڑا۔ علاقہ اتنا دشوار گزار ہے کہ ہر ایک کلومیٹر سڑک تعمیر کرتے ہوئے تین فوجی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ چینی قوم آج بھی ان کی ہمت پر نازاں ہے مگر انہیں چینیوں نے ایک انسان ضائع کئے بغیر لہاسہ تک پٹڑی بچھا لی ہے۔ اس بات پر چینیوں کا فخر کرنا بجا ہے۔

چینی حکومت شاہراہ کے ساتھ ساتھ پٹڑی بچھانا چاہتی تھی۔ اس نے تبت میں انجینئر بھجوائے تا کہ وہ امکانات کا جائزہ لے سکیں۔ اس کی رپورٹ امید افزا تھی مگر رقم کی کمی اور بہتر ٹیکنالوجی نہ ہونے کے باعث کام جلد شروع نہ ہو سکا۔ بہر حال 1958ء میں پٹڑی بچھانی شروع ہوئی۔ پہلے مرحلے میں زیننگ تا گولمنڈ شہر تک پٹڑی بچھی۔ یہ کام 1979ء میں مکمل ہوا اور 1984ء سے اس پر ریل چلنے لگی۔ گولمنڈ سے لہاسہ تک دوسرا مرحلہ 2001ء سے شروع ہو کر 2006ء کے اوائل میں ختم ہوا۔ یکم جولائی کو ریلوے لائن پر پہلی ریل چلی تو ایک نئی تاریخ وجود میں آئی۔

آج چین جس تیزی سے ترقی کر رہا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا اس کی معاشی ترقی خطرے کی گھنٹی تو نہیں؟ تاریخ کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ دیگر اقوام نے بھی بڑی تیزی سے ترقی کی ہے۔ صنعتی انقلاب کے دوران برطانیہ، بیسویں صدی کے اوائل میں امریکا اور عشرہ 1960ء کے بعد جاپان نئی عالمی طاقتوں کی شکل میں سامنے آئے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ معاشی دیو بننے میں برطانیہ کو 100، امریکا کو 60 اور جاپان کو 30 برس لگے۔ مگر چین صرف 20 سال کے مختصر عرصے میں دنیا کی ایک بہت بڑی قوت بن گیا۔ صرف تیز رفتاری ہی نہیں ترقی کے پھیلاؤ نے بھی سب کو حیرت زدہ کر دیا ہے۔

چین سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے وہاں ایک ارب تیس کروڑ افراد بستے ہیں۔ اب یہ کروڑوں لوگ سفر کر رہے ہیں، کما کما اور وسیع پیمانے پر خرید و فروخت کر رہے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ آج کے چینی منگول جلد پوری دنیا پر چڑھ دوڑیں گے تا ہم روشن و مثبت پہلو دیکھنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ چینی انسانی تہذیب و تمدن کو اتنے عروج پر لے جا سکتے ہیں کہ آج تک کوئی نہیں لے گیا۔ اس وقت چین ہی میں ہر شعبہ برق رفتاری سے ترقی کر رہا ہے، وہیں بڑے بڑے خطرات مول لیے جا رہے ہیں اور ناممکن کو ممکن کر دکھایا جا رہا ہے۔

تبت تک ریل کی پٹڑی بچھانا بھی انسانی عزم اور جدوجہد کی عظیم مثال ہے۔ غیر چینی ماہرین کو یقین تھا کہ چین گولمنڈ سے آگے پٹڑی نہیں بچھا سکتا۔ کیونکہ تبتی علاقہ انتہائی سرد، بلند اور تاریک ہے، وہاں آکسیجن بھی زیادہ نہیں حتیٰ کہ سوئٹزرلینڈ سے تعلق رکھنے والے سرنگوں کے بہترین ماہرین نے رائے دی کہ قنلان سلسلہ ہائے کی چٹانوں اور برف میں سوراخ کرنا ممکن نہیں ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ تبت میں فطرت بڑی انسان دشمن ہے حتیٰ کہ میدانی علاقوں کی تہہ پرمافراسٹ (Permafrost) پر مشتمل ہے یعنی ایسی زمین جو شدید سردی کے باعث مستقل منجمد رہتی ہے۔ اس سے اوپر برفانی تہہ ہے جو گرما میں پگھل اور سرما میں جم جاتی ہے۔ ایسی زمین پر کیسے پٹڑی بچھائی جا سکتی تھی؟ پھر ایسے علاقے میں مستقل ریلیں چلانا کس طرح ممکن ہے جہاں گرمیوں کو ریت کے طوفان آتے ہیں اور سردیوں میں برفانی۔ ماہرین کا کہنا ہے ”انہی دشواریوں کے باعث تبت کا علاقہ دنیا کے نظروں سے اوجھل رہا اور وہاں چینی تہذیب و ثقافت کے اثرات نہیں پہنچ پائے۔ قنلان پہاڑ اس بات کی ضمانت تھے کہ ریل کی پٹڑی لہاسہ تک نہیں پہنچ پائے گی۔“

جدید ٹیکنالوجی کی کراماتیں چین اور تبت کو ملانے والی ریلوے لائن جدید سائنس و ٹیکنالوجی کا شاہکار ہے۔ تبتی علاقے میں داخل ہوتے ہی پرمافراسٹ سے واسطہ پڑا۔ کل راستے کے 550 کلو میٹر پر یہ قدرتی آفت پھیلی ہوئی ہے۔ مسئلے کا حل یہ نکالا گیا کہ پتھروں کی سلیبوں سے ایسے شیشے تعمیر کیے گئے جو شدید سردی ہونے کے باوجود نہیں ٹوٹ سکتے۔ بعض مقامات پر پٹڑی کے نیچے سٹیل کی ٹیوبیں داخل کی گئیں تا کہ زمین کی اندرونی تپش سے اسے گرم رکھے۔ جہاں پرمافراسٹ انتہائی ناپائیدار تھی، وہاں چینی انجینئروں نے پل تعمیر کر لیے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ مستقبل میں پرمافراسٹ (Permafrost) والے علاقوں میں کیا پٹڑی معمول کے مطابق رہتی ہے یا نہیں۔ چینی انجینئروں کے مطابق علاقے میں بے حد معیاری کام ہوا ہے تاہم جب دو برس تجارتی طور پر ریلیں چلیں گی اور فطرت اپنی تمام تر خوفناکی سے حملہ آور ہوگی، تو معلوم ہوگا کہ پٹڑی کہاں تک فطری حملوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ فی الوقت ان علاقوں میں چینی ریل 100 کلو میٹر کی رفتار سے چل سکتی ہے۔ دنیا کے دیگر پرمافراسٹ علاقوں میں ریل کی زیادہ سے زیادہ رفتار 70 کلومیٹر ہے۔ اس اعتبار سے چینی فن تعمیر بازی لے گیا ہے۔

پرمافراسٹ والے علاقوں میں پٹڑی کا معائنہ کرنے کے لئے چینی ریلوے نے مانیٹرنگ نظام قائم کیا ہے۔ اس نظام سے منسلک سائنسدان اور انجینئر وقفے وقفے سے زمین کے درجہ حرارت کی پڑتال کریں گے۔ نیز پٹڑی کی زمین پر نظر رکھی جائے گی تا کہ کہیں بھی زمین اپنی ہیئت تبدیل کرے، تو اسے فوراً درست کر لیا جائے۔

تبت چونکہ پہاڑی علاقہ ہے لہٰذا وہاں زلزلے بھی کثرت سے آتے ہیں۔ چینی انجینئروں نے دھیان رکھا کہ ان علاقوں میں پٹڑی نہ بچھائی جائے جہاں زلزلے اکثر آتے ہیں۔ جن علاقوں کو چھوڑنا ممکن نہ تھا، وہاں پل اور سرنگیں بنانے کے بجائے ریل بستر استعمال کئے گئے۔ نیز مختلف تعمیراتی ڈھانچوں کے ذریعے انہیں مضبوط کیا گیا تا کہ وہ جھٹکے برداشت کر سکیں۔

ماہرین کو ہوا کی ناموجودگی کے مسئلے سے بھی نمٹنا پڑا۔ بلندی پر ہوا کم ہونے کے باعث آکسیجن کی بھی کمی ہو جاتی ہے۔ پھر کئی لوگ سطح مرتفع پہنچ کر بیمار پڑ جاتے ہیں۔ اسی لئے ریلوے انتظامیہ نے ایسے اقدامات کئے ہیں کہ مسافروں کا وقت پُر لطف گزرے اور ان کی صحت کو بھی خطرہ لاحق نہ ہو۔

ابتدائی رپورٹوں میں آیا تھا کہ ریلوں کو ہوائی جہازوں کی طرح پریشرائزڈ (Pressurized) کیا جائے تا کہ مسافروں کو آکسیجن کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یاد رہے کہ چار پانچ ہزار میٹر بلندی پر آکسیجن کی مقدار سطح سمندر کے مقابلے میں نصف رہ جاتی ہے۔ لیکن ڈبوں کو پریشرائز ڈ کرنا ناممکن تھا کیونکہ انہ راستے میں کئی جگہ رک کر مسافر اتارنے اور چڑھانے تھے۔ اس مسئلے کا حل یہ نکالا گیا کہ ہر ریل میں آکسیجن پیدا کرنے والا نظام نصب کر دیا گیا۔ یہ آکسیجن دو طریقوں سے مسافروں تک پہنچتی ہے: ایک تو سینٹرل ائر کنڈیشنگ نظام کی طرح ہر ڈبے میں آکسیجن داخل کی جاتی ہے۔ دوسرے آکسیجن فراہم کرنے والا ایک ہنگامی نظام بھی ہے۔ مسافر کھڑکیوں کے قریب، نشست کے نیچے یا بستر پر لگے خصوصی سوکٹ کے ذریعے اس تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ یوں مسافروں کو آکسیجن کم ہونے کی شکایت سے واسطہ نہیں پڑے گا۔

ریلوے انتظامیہ نے مسافروں کا خاص خیال رکھا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ مثال کے طور پر جب ریلیں باقاعدہ چلنے لگیں گی، تو ہر ریل میں ایک ڈاکٹر بھی سفر کرے گا تا کہ کسی بھی طبی مسئلے سے نمٹا جا سکے۔

ریلوے انتظامیہ نے اس نئے راستے پر آنے والے سٹیشنوں پر اور ریلوں میں عملہ رکھنا شروع کر دیا ہے۔ فی الوقت 450 افراد کو ملازمت مل چکی ہے۔ مزید برآں ٹیلی مواصلات اور پاور سپلائی پر ایک ہزار کارکن مصروف کار ہیں۔ تمام افراد کو ملازمت دینے سے قبل ان کا طبی معائنہ کیا گیا۔ اس سے یہ دیکھنا مقصود تھا کہ کیا وہ جسمانی اور نفسیاتی طور پر بلند علاقے کے حالات کا بخوبی مقابلہ کر لیں گے؟ جن لوگوں کا نظام تنفس کمزور تھا، انہیں مسترد کر دیا گیا۔

نئی پٹڑی پر چلنے والی ریلیں بھی جدید ترین ہیں۔ انہیں چینی کمپنی نے کینیڈا کی ریل ساز کمپنی، بمبارڈیئر کے تعاون سے بنایا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ہر ڈبہ دوسروں کے مقابلہ میں جگہ کے لحاظ سے کھلا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ دیگر ریلوں میں 108 نشستیں ہوتی ہیں جب کہ اس نئی ریل کے ڈبے میں 98 رکھی گئی ہیں۔

ہر ڈبے میں ہائی ٹیک سکرین ڈسپلے ہیں، ان پر نہ صرف فلمیں دکھائی جاتی ہیں بلکہ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ موسم کی صورت حال کیا ہے یا کون سا سٹیشن آنے والا ہے۔ یہ اطلاع تبتی اور انگریزی زبانوں میں دی جاتی ہے۔ نشستوں کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ وہ ہوائی جہاز کے مانند نرم و نازک ہیں۔ دکھتی کمر اور سوجی گردن سے چھٹکارا پانے کے لئے انہیں ہم آہنگ کیا جا سکتا ہے۔ کھڑکیاں بڑی بڑی ہیں اور ان پر خصوصی قسم کے شیشے نصب ہیں تا کہ سورج کی مضر صحت شعاعیں اندر داخل نہ ہوں۔

ریل میں جو ڈبے طبقہ بالا کے لئے مخصوص ہیں، ان میں وی سی ڈی پلیئر، ٹی وی اور ملازم کو بلانے کی سہولیات دی گئی ہیں۔ مزید برآں مسافر بجلی کے سوکٹوں کی مدد سے اپنے موبائل فون یا نوٹ بک کمپیوٹرز بھی ری چارج کر سکتے ہیں۔ چونکہ چینی انتظامیہ نے ماحولیات خراب نہ کرنے کے سلسلے میں خصوصی اقدامات کئے ہیں، اس لئے ہر ڈبے میں ایسے بیت الخلا بنائے گئے ہیں جن میں بول و براز محفوظ رہتا ہے اور راہ میں نہیں پھیلتا۔

چونکہ گولمنڈ سے لہاسہ پہنچتے ہوئے بارہ گھنٹے لگتے ہیں، اسی لئے بیشتر مسافر دو وقت کا کھانا کھائیں گے۔ چینی ریلوے نے کھانے کو بھی پُر لطف بنانے کے لئے خصوصی اقدامات کیے ہیں۔ کھانے کے ڈبے میں

ایک وقت میں 44 مسافر بیٹھ سکتے ہیں۔ چھ خواتین ہر وقت ان کی خدمت پر مامور رہیں گی۔ کھانے میں مسافر تبّتی یا چینی کھانوں سے پیٹ بھر سکتے ہیں جن میں چاول اور گوشت کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ کھانے کے ڈبے کی کھڑکیاں دانستہ بڑی رکھی گئی ہیں تاکہ کھانے کا انتظار کرتے مسافر بیرونی فطری مناظر سے لطف اندوز ہوسکیں۔ پھر وہ علاقہ بھی ایسا ہے جہاں وقت بہ وقت موسم تبدیل ہوتا ہے۔ کبھی پھول نظر آتے ہیں، کبھی برف اور کبھی سورج کی تیز شعاعیں ماحول کو چمکا دیتی ہیں۔ انتہائی بلندی کے باعث ریل کے باورچی پریشر ککر میں کھانے پکائیں گے ورنہ کچا رہ جائے گا۔

تبت تک ریل پہنچنے سے ایئر چائنا کو مالی نقصان پہنچے گا کیونکہ پچھلے چالیس برس سے وہی سیاحوں اور مسافروں کو لہاسا لے جاتی تھی۔ اب ظاہر ہے مسافروں کی بڑی تعداد ریل کو ترجیح دے گی، گو ان کا سفر طویل ہو جائے گا۔ بیجنگ سے لہاسہ تک کا ہوائی سفر 2430 یوآن (304 ڈالر) میں پڑتا ہے جبکہ ریل میں سخت نشست کا ٹکٹ صرف 389 یوآن (48 ڈالر) میں دستیاب ہے۔ سافٹ سلیپر کا کرایہ 1262 یوآن (157 ڈالر) ہے۔

ریلوے لائن کے فوائد و نقصانات

یہ 1902ء کی بات ہے جب مری میں پیدا ہونے والا برطانوی فوجی اور مہم جو فرانسس ینگ ہیسبنڈ (1942-1863) اپنی فوج کے ساتھ تبت پہنچا جس کے باشندوں نے قدیم رسم و رواج اپنا رکھے تھے۔ ابھی تک وہاں بیرونی سیاحوں کے قدم نہیں پہنچے تھے اور وہ ان چھوا علاقہ تھا۔ فرانس نے دیکھا کہ تبت میں خانقاہیں ہزاروں بھکشوؤں سے آباد ہیں اور پوٹالا پیلس میں بیٹھے دلائی لاما کو دیوتا جیسی حیثیت حاصل ہے۔

آج تبتیوں کا دلائی لاما مہاجر بن کر زندگی گزارنے پر مجبور ہے اور تبت کی بیشتر خانقاہیں ویران ہوچکی ہیں۔ یہ کایا پلٹ اس بات کا بھی شاخسانہ ہے کہ اب تبت ناقابل رسائی نہیں اور وہاں جدید دور کے اثرات جا پہنچے ہیں۔ اگرچہ لہاسہ کے مرکز میں اب بھی تبّتی بھکشوؤں کے گروہ نظر آتے ہیں۔ ارد گرد کئی خانقاہیں اور معبد بھی ہیں۔ وہاں تبّتی تہذیب و تمدن اپنے تمام رنگوں کے ساتھ نظر آتی ہے۔ مگر آپ جونہی چند گلیاں آگے جائیں سامنے مختلف مناظر دکھائی دیتے ہیں۔ اس علاقے میں وسیع شاہراہیں ہیں جن پر جا بجا ڈیپارٹمنٹل سٹور بنے ہوئے ہیں۔ وہ سٹور چینی اور غیر ملکی سامان سے بھرے پڑے ہیں۔ یہ علاقہ ہر لحاظ سے چینی خصوصیات رکھتا ہے۔ یہاں چینی بستے ہیں اور چینی بولیاں بولی جاتی ہیں۔ دراصل چینی حکومت تبت خصوصاً لہاسہ کو ترقی دینے کے سلسلے میں اربوں ڈالر خرچ کر رہی ہے اور غریب چینی کام کی تلاش اور پیسے کے لالچ میں وہاں کھنچے چلے آ رہے ہیں۔

اس موقع پر ایک سوال جنم لیتا ہے۔ چینیوں کی آمد سے کیا تبّتی تہذیب و تمدن اور ثقافت کو خطرات تو لاحق نہیں ہو گئے؟ آج یہی سوال ساٹھ لاکھ تبتیوں کو تنگ کر رہا ہے۔ اب ریلوے لائن کی تعمیر نے انہیں مزید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ انیسویں صدی تک مغربی امریکہ میں ریڈ انڈینوں (مقامی باشندوں) کی تعداد اچھی خاصی تھی اور وہ علاقے میں حکمران حیثیت رکھتے تھے۔ لیکن جب وہاں ریل کی پڑریاں بچھی، تو انگریز و دیگر اقوام کے باشندے مغربی امریکہ میں تیزی سے آباد ہونے لگے۔ آخر ریڈ انڈین علاقے میں اقلیت بن گئے اور ان کے معاشرے کا تار و پود بکھر گیا۔ کیا یہی انجام تبتیوں کا بھی تعاقب کر رہا ہے؟

پٹڑی بچھنے سے قبل اس دور میں بھی تبت پہنچنا خاصا مشکل تھا۔ ظاہر ہے امیر ہی زر کثیر خرچ کر کے بذریعہ ہوائی جہاز لہاسہ پہنچ سکتے تھے۔ پھر وہاں جہاز کی اترائی کے دوران ایسا خطرناک مرحلہ آتا ہے کہ خوف کے مارے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یا پھر انسان تین دن اور راتیں بس میں گزارتا تھا۔ یہ سفر بھی بندے کو توڑ مروڑ کر رکھ دیتا ہے۔ لیکن اب ریلوے لائن کے باعث تبت پہنچنا کافی آسان ہو گیا ہے۔ چین اور تبت میں اس کی حمایت ہو رہی ہے اور مخالفت بھی۔

تبتیوں کے نزدیک ریلوے لائن اور چینیوں کی آمد سے اس بڑے خطرے نے جنم لیا ہے کہ تبت کا منفرد تہذیب و تمدن ختم ہو جائے گا۔ دلائی لاما کہتے ہیں ”چینی حکومت ہماری تہذیبی نسل کشی جاری رکھے ہوئے ہے، ریل یقیناً ترقی اور خوشحالی لاتی ہے مگر تبت تک پٹڑی بچھانے کا مقصد یہ ہے کہ اسے چینی علاقہ بنا دیا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ پٹڑی تبّتی تہذیب و ثقافت کو نقصان پہنچائے گی۔“

تیسرنگ جامبا 1959ء کے ہنگامے میں فرار ہو کر ہالینڈ چلا گیا تھا۔ اب وہ وہاں ایک ایسی تنظیم کا سربراہ ہے جو تبت کی آزادی کے لئے تحریک چلا رہی ہے۔ جامبا کہتا ہے ”چینی ریلوے لائن کو اپنی عظیم تکنیکی کامیابی قرار دیتے ہیں۔ لیکن ہم تبتیوں کے لئے یہ تاریخ کا نہایت افسوس ناک لمحہ ہے۔ چینی حکومت نے تبّتی تہذیب کے تابوت میں آخری کیل بھی ٹھونک دی اور اب تبت چین کے کنٹرول میں آجائے گا“۔

لینڈنگ لہاسہ میں ایک ایسی دکان کا مالک ہے جہاں مذہبی تصاویر اور دیگر آرائشی اشیاء فروخت ہوتی ہیں۔ وہ کہتا ہے ”ظاہر ہے ہمیں ان ’چینیوں‘ کی یہاں آمد پسند نہیں۔ اب یہ شہر تبّتی کے بجائے چینی لگتا ہے۔ افسوس میں اپنے وطن سے محروم ہو رہا ہوں“۔ یہ ایک ایسا المیہ ہے جسے وہی محسوس کر سکتے ہیں جن کے ملک پر غاصب قابض ہو جائیں۔

چینیوں کی آمد سے مسابقت کے رجحان نے تبت میں بھی جنم لے لیا ہے۔ ایک تبّتی ٹیکسی ڈرائیور کا کہنا ہے ”وہ ہم سے بہتر کاروباری حس رکھتے ہیں۔ دیگر چینی علاقوں میں کاروباری تعلقات ہیں اور وہ ہم سے زیادہ سستا سامان حاصل کر لیتے ہیں۔ تبّتی تجارت اور کاروبار میں چینیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تبت کی نوجوان نسل بھی ”چینی حملے“ سے متوحش ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اب تبّتی نوجوانوں کے لئے ملازمت تلاش کرنا مشکل ہو جائے گا۔

ریل کی آمد سے چینی حکومت کے لئے آسان ہو گیا ہے کہ وہ بڑی تعداد میں چینیوں کو تبت میں بسا سکے۔ جب ریلیں باقاعدہ چلنے لگیں گی، تو روزانہ پانچ ہزار چینی تبت پہنچ سکیں گے۔ تبّتی تحریک آزادی کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ تبت پر کنٹرول حاصل کرنے کے ضمن میں چینی حکومت کی بنیادی حکمت عملی یہ ہے کہ وہاں زیادہ سے زیادہ چینی بسائیں جائیں۔ ریلوے لائن کی تعمیر نے یہ کام آسان بنا دیا ہے۔ ان رہنماؤں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ریل کی آمد سے جو معاشی ترقی ہوئی اس سے چینیوں کو فائدہ ہوگا کیونکہ بیشتر تبّتی ناخواندہ، غیر ہنرمند اور پسماندہ ہیں۔

لیکن یہ بھی سچ ہے کہ اس ریلوے کے فوائد بھی ہیں۔ مثال کے طور پر ان کے تبّتی تاجروں ہی کو لیجیے۔ اب وہ زیادہ تیزی اور کم خرچ میں اپنا مال چینی منڈیوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ فی الوقت انہیں ایک ٹرک کرائے پر لینا پڑتا ہے۔ کئی تبّتی اس بات پر بھی خوش ہیں کہ ان کے دور دراز ہمالیائی علاقے کا رابطہ بیرونی دنیا سے استوار ہو گیا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ اب علاقے کی

نئی ریل پٹڑی کے بنیادی حقائق

جدید چین کے معمار، ماؤزے تنگ نے جو خواب دیکھا تھا، وہ ان گنت مشکلات کے باعث کئی برس تک عملی جامہ نہیں پہن سکا۔ آخر 2001ء میں چینی حکومت نے یہ چیلنج قبول کیا اور لہاسہ تک ریل کی پٹڑی بچھانے کا مرحلہ شروع ہو گیا۔ زبردست منصوبہ بندی اور کام سے لگن کے باعث چینیوں نے مقررہ وقت سے تین سال قبل ہی پٹڑی بچھا دی اور انسانی سعی کی نئی مثال قائم کی۔ ریل کا یہ نظام درج ذیل خصوصیات کی بنا پر دنیا میں منفرد حیثیت رکھتا ہے:

☆ زیننگ سے لہاسہ تک پٹڑی کی لمبائی 1956 کلومیٹر ہے۔ اس میں سے 960 کلومیٹر طویل پٹڑی ایسے علاقے سے گزرتی ہے جو چار ہزار میٹر سے زیادہ بلند ہے۔ وہاں سب سے بلند مقام 5072 میٹر اونچا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ دنیا کا بلند ترین ریلوے نظام بن گیا ہے۔ اس سے قبل اینڈیز سلسلہ ہائے کوہ میں پیرو کا ریلوے نظام سب سے بلند تھا۔ یاد رہے کہ بیجنگ سے لہاسہ تک ریل کا فاصلہ 4064 کلومیٹر ہے اور یہ 47 گھنٹے اور 28 منٹ میں طے ہوتا ہے۔

☆ ریل کی یہ پٹڑی 5 ارب ڈالر (تقریباً تین کھرب روپے) کی لاگت سے بنائی گئی ہے۔

☆ سطح سمندر سے بلند ہوتے ہوئے پٹڑی 16,640 کلومیٹر تک چلی جاتی ہے۔ دنیا کی چھت پر ریل کو پہنچانا یقیناً ایک کرشمہ ہے۔

☆ 960 کلومیٹر طویل پٹڑی سطح سمندر سے 13 ہزار 120 فٹ بلند ہے۔ 550 کلومیٹر لمبی پٹڑی منجمد زمین پر بنائی گئی ہے۔ اس دوران تیس سٹیشن آتے ہیں۔

☆ بیجنگ میں قائم قومی موسمیاتی مرکز سے منسلک ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی گرماؤ کے باعث تبت کا درجہ حرارت 2050ء تک ایک تا دو ڈگری بڑھ جائے گا۔ یوں زمین کے نیچے پرمافراسٹ پگھل جائے گی اور ریلوے پٹڑی کا نظام متاثر ہوسکتا ہے۔

☆ اسی ریلوے نظام پر تانگولا ریلوے سٹیشن واقع ہے۔ یہ سطح سمندر سے 5,068 میٹر (16,628 فٹ) بلند ہے۔ یوں یہ دنیا کا سب سے بلند ریلوے سٹیشن ہونے کا اعزاز رکھتا ہے۔

☆ ریل کی یہ پٹڑی دنیائے انجینئرنگ کا جدید ترین شاہکار ہے۔ اسے بناتے ہوئے عملے نے اس انداز میں برفانی پہاڑوں میں سرنگیں کھودیں کہ وہ مصنوعی ذریعے سے سانس لے رہے تھے۔

☆ یہ پٹڑی بنانے میں بیس ہزار افراد نے حصہ لیا۔ دوران تعمیر سات ہزار ٹن کوڑا پیدا ہوا یعنی روزانہ پانچ ٹن جسے اس طرح ٹھکانے لگایا گیا کہ ماحول متاثر نہ ہو۔

☆ اسی ریلوے نظام میں فینگھوشان سرنگ واقع ہے۔ یہ 1338 میٹر طویل اور سطح سمندر سے 4905 میٹر اونچی ہے۔ اس اعتبار سے یہ دنیا کی بلند ترین سرنگ ہے۔

☆ یانگ باجنگ سرنگ 4264 میٹر بلند ہے، تاہم اس کی خصوصیت 3345 میٹر طویل ہونا ہے۔ یوں یہ دنیا کی سب سے لمبی سرنگ ہے۔ یہ لہاسہ سے اسی (80) کلومیٹر دور ہے۔

کمزور معیشت کو عروج حاصل ہوگا۔ مزید براں کھانے پینے کی اشیاء سستی ہو جائیں گی جو اب با آسانی ریل کے ذریعے لہاسہ پہنچ سکیں گی۔

چینی حکومت کا کہنا ہے کہ تبت کی ثقافت الگ تھلگ رہ کر کبھی نہیں پنپ سکتی، ضرورت اس امر کی ہے کہ تبتی آگے بڑھیں اور دیگر اقوام سے تعلقات قائم کریں۔ ریلوے لائن بننے سے یہ کام آسان ہو گیا ہے۔ پھر اس منصوبے کے ذریعے تبت میں معاشی سرگرمیاں بھی تیز ہوں گی۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ تبت میں مہنگائی کم ہوگی۔ مثال کے دور پر تبت میں سیمنٹ چینی علاقوں کی نسبت تین گنا مہنگا ہے۔ اب ریل کے ذریعے پہنچانے میں لاگت کہیں کم ہو جائے گی۔

ماحولیات خطرے میں

2001ء میں جب گولمنڈ سے لہاسہ تک ریلوے لائن بننا شروع ہوئی، تو ماحولیات کے ماہرین کو یہ فکر پڑ گئی کہ یہ تعمیر تبت کا فطری حسن اور ماحول خراب کر دے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گولمنڈ سے لہاسہ تک کرہ ارض کے بہترین قدرتی مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں مثلاً سرسبز میدان، برف پوش چوٹیاں، رنگ برنگ پھول اور نیلے پانیوں والی خوبصورت جھیلیں۔ تاریخ بھی شاہد ہے کہ جہاں انسان کے قدم پہنچے، وہاں کا قدرتی حسن پہلے جیسا نہیں رہا۔

تبت ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ کئی چھوٹی انسانی بستیاں ابھی سے وجود میں آ گئی ہیں۔ یقیناً یہ وقت کے ساتھ ساتھ پھیلیں گی۔ لیکن ان بستیوں کے کنارے کوڑے کے ڈھیر نظر آنے لگے ہیں۔ یہ جدید دور کا منفی چہرہ ہے اور چینی ترقی کا تاریک رخ۔

بہرحال چینی حکومت نے ریلوے لائن کی تعمیر کے دوران ایسے کئی اقدامات کئے جن سے تبت کا فطری حسن خراب نہ ہو۔ اس سلسلے میں چینی حکومت نے 180 ملین ڈالر (اٹھارہ کروڑ روپے) خرچ کئے ہیں۔

تبت کی سطح مرتفع میں ڈھائی سو جانوروں کی اقسام پائی جاتی ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں تبتی ہرن اور جنگلی گھوڑے ہیں۔ ایک زمانے میں تبتی ہرن لاکھوں میں تھے مگر اب بمشکل ایک لاکھ رہ گئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس کی کھال سے ''شاہ توش'' نامی شال بنتی ہے۔ یہ انتہائی قیمتی ہوتی ہے کیونکہ پانچ کھالوں سے ایک شال بنتی ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں ایک شال کی قیمت ایک لاکھ روپے ہے۔ اس لئے مقامی اور عالمی شکاریوں نے وسیع پیمانے پر تبتی ہرنوں کا شکار کیا اور یہ خطرہ پیدا ہو گیا یہ خوبصورت ہرن صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔

1979ء میں عالمی سطح پر تسلیم کر لیا گیا تھا کہ تبتی ہرن معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار ہے اور اسے تحفظ دینے کے لئے اقدامات کئے جانے لگے۔ چینی حکومت نے تبت میں تین ایسے علاقے بنا دیئے ہیں جہاں تبتی ہرنوں کا شکار ممنوع ہے۔ یہ علاقے چھ لاکھ مربع کلومیٹر علاقے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک علاقہ ہوزل (Hohxil) پانچ ہزار میٹر بلند اور پچاس ہزار مربع کلومیٹر پر پھیلا ہوا ہے۔ وہاں اوسط درجہ حرارت منفی چار درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے۔

مسئلہ یہ آن پڑا کہ ریلوے لائن کو ہوزل کے درمیان سے گزرنا تھا۔ اب ڈیزائنر اور ماہر تعمیرات اس سوچ میں پڑ گئے کہ پٹری کس انداز میں بچھائی جائے کہ تبتی ہرنوں کے فطری مسکن کو نقصان نہ پہنچے۔ حل یہ نکالا گیا کہ ہوزل میں تینتیس (33) خصوصی پل بنائے گئے تاکہ ان کے نیچے سے گزر کر ہرن پٹری کے آر پار جا سکیں۔

2003ء میں ریلوے لائن کا وہ حصہ بنایا گیا جو ہوزل میں واقع ہے۔ تب جون جولائی میں پٹری بچھانے کا کام رکا رہا کیونکہ ان مہینوں میں تبتی نر و مادہ ہرن ان علاقوں میں آتے جاتے ہیں جہاں ان کے بچے جنم لیتے ہیں۔ ہوزل میں مقیم چینی ماہرین حیوانات کا کہنا ہے کہ نایاب جانور ریلوے لائن سے ہم آہنگ ہو گیا ہے۔ اب وہ انسانی سرگرمیاں دیکھ کر خوفزدہ نہیں ہوتا اور اطمینان سے پٹری پار کرتا ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 23 جولائی 2006ء)

درخت آپ کی ہمدردی چاہتے ہیں

سعید فطرت صاحب

خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا تو اس کی بقا کے لئے مختلف اشیاء کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ بھی ساتھ ہی پیدا فرمایا۔ اگر ظاہری آنکھ سے دیکھا جائے، زمین انسان کی جسمانی بقا کے لئے مصروف عمل ہے عمدہ قسموں اور صد ہا انواع کے اناج پیدا کرنا زمین کے ذمہ لگا یا گیا ہے۔ دنیا کی کیا چیز ہے جو زمین سے پیدا نہیں ہو رہی۔ پٹرول اور گیس، جس پر آج کی دنیا کا سارا دارومدار ہے، زمین سے نکل رہی ہے اور جب تک خدائے عظیم اور خدائے علیم چاہے گا، ایسے ذخائر جن کے وجود سے انسانیت کو غیر معمولی فوائد پہنچ رہے ہیں زمین سے دریافت ہوتے رہیں گے اور کیا پتہ کہ زمین، آسمان سے حکم پا کر وہ کچھ بھی نکال دے جس کا آج کی انسانیت تصور نہیں کر سکتی۔ ایک زمانہ تھا کہ انسانیت کے لئے اناج کی بہت قلت تھی اور یہ سب کچھ انسانی عقل کے عدم کمال کی وجہ سے تھا۔ لیکن آج انسان نے اپنی عقل خداداد سے، اپنی استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے، اس کثرت سے اناج حاصل کیا ہے کہ یہ موجودہ دنیا کی مجموعی بھوک ختم کرنے کے لئے کافی ہے۔ وٹامن سے بھرپور تازہ سبزیاں، لذیذ ترین پھل روغنیات اور ٹھوس غذا سے بھرپور فصلیں، گھنے جنگلات، سایہ دینے والے بیش قیمت درخت۔

درخت، جن کی بدولت ہمارا ماحول سرسبز و شاداب ہے، ہماری زمین زندہ ہے اور ہمارے لئے ایک نہ ختم ہونے والی آکسیجن کا ذخیرہ موجود ہے۔ درخت اپنی ذات میں اتنے اہم ہیں کہ اگر خدانخواستہ زمین درختوں کے وجود سے خالی ہو جائے تو زمین زندگی کے وجود سے بھی محروم ہو جائے۔

انسانی زندگی کو قائم رکھنے کے لئے اگر اسباب کی بات کریں، تو جہاں اور بہت سے نظام اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں، وہاں درخت بھی اس اعتبار سے بے پناہ اہمیت کے مالک ہیں لیکن کیا ہم بحیثیت انسان، درخت کو قائم رکھنے کے لئے کوئی اہم کردار ادا کر رہے ہیں؟ ہم درخت کے وجود کو زمین پر قائم رکھنے کے لئے کچھ نہیں کر رہے یا اگر کر رہے ہیں تو بہت ہی کم ہے ہمارے ہاں درخت بیمار ہوتے ہیں ہمیں ان کے مناسب علاج یا دیکھ بھال کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ بعض اسی کسمپرسی کی حالت میں کٹ کر ایندھن بن جاتے ہیں اگرچہ ایندھن بھی انسان کی بنیادی ضرورتوں میں سے ہے لیکن ہر درخت کا انجام ایندھن بننا ہی نہیں ہوتا۔

شیشم، جو ہمارے ملک کا ایک انتہائی اہم درخت ہے اور اس کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ فرنیچر، جو ہمارے گھروں کی بنیادی ضرورت ہے، شیشم کے درخت سے ہی عمدہ رنگ میں بنتا ہے۔

آج یہ درخت تقریباً پورے ملک میں کینسر کا شکار ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ عوام الناس اس قسم کی بیماریوں کا تدارک نہیں کر سکتے۔ ان بیماریوں کا سدباب حکومت کے مضبوط ہاتھوں سے ہی ممکن ہے لیکن عوام یہ تو کر سکتے ہیں کہ اس درخت کی نسل کو جاری رکھنے کے لئے اس کو کثرت سے کاشت کرتے رہیں۔ اگر ایک درخت شیشم کا ضائع ہوتا ہے تو اس کے بدلے کم از کم تین درخت لگا دیئے جائیں تو بھی یہ درخت زمین پر قائم رہ سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سلسلہ میں عوام کی درست رنگ میں رہنمائی کر دی جائے اور یہ رہنمائی متعلقہ حکومتی محکمہ مختلف طریقوں سے کر سکتا ہے۔

اس سلسلہ میں عوام پر یہ بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے ذہنوں میں یہ شعور پیدا کریں کہ درخت ہماری ذاتی ملکیت ہونے کے ساتھ ساتھ قوم کی امانت ہیں ان کی حفاظت نہ صرف ثواب ہے بلکہ ملک وقوم پر بھی احسان ہے۔ چھوٹے درختوں کو قدرتی آفات کے علاوہ جانور بھی ختم کر دیتے ہیں۔ درخت کسی کی زمین میں بھی ہو، اگر آپ ایسا ہوتے دیکھیں، تو اس موقع پر آپ اس کی حفاظت کے لئے اٹھ کھڑے ہوں

درخت ہمارے ملک وقوم کا سرمایہ ہیں۔ اس سرمایہ کو ضائع نہ ہونے دیں۔

درخت کوئی بھی ہو۔ خاردار، پھولدار یا پھلدار، اس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ہمارے ملک میں اول الذکر کے علاوہ باقی دو قسم کے درختوں کی تو معمولی حفاظت کر لی جاتی ہے، لیکن خاردار درخت کی تو یہاں کوئی گنجائش نہیں۔ یہ درخت ایسے پروان چڑھتے ہیں جیسے کسی خطرناک جانور کا بچہ مختلف مرحلوں سے بچتا ہوا، چھپتا چھپاتا، جوان ہوتا ہے۔ خاردار درختوں میں کیکر کا نام اکثر سرفہرست ہوتا ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا کیکر اپنی ذات میں انسان کے کسی کام نہیں آ سکتا۔

یقیناً یہ درخت بھی کام کا ہے بعض قسم کے فرنیچر کے علاوہ ایندھن کی ضرورت پوری کرنے کے لئے تو اس کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اگر ملک کی ویران، بنجر اور کلراٹھی زمین میں اس درخت کے بیج پھیلا دیئے جائیں تو یہ درخت ناکارہ زمین کو جہاں ایک طرف سرسبز و شاداب بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا تو دوسری طرف وہاں ملک کی ایندھن کی مجموعی ضرورت کا بھی 75% حصہ پورا کرے گا۔

درخت اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہیں۔ یہ بلاضرورت پیدا نہیں کئے گئے کہ انہیں یونہی ضائع کر دیا جائے۔ درختوں کے پتے ایک طرف جہاں سائے کا کام دیتے ہیں اور مویشیوں کی خوراک کے طور پر استعمال ہوتے ہیں وہاں گل سڑ کر زمین کی زرخیزی بہتر بنانے کے بھی کام آتے ہیں اور اس کی لکڑی جہاں ایندھن کے کام آتی ہے وہاں بڑی بڑی عمارتی ضرورتوں اور فرنیچر بنانے کے بھی کام آتی ہے اگر ہم اپنی کچھ توجہ درختوں کو دیں تو ہم درختوں کی ضرورتوں کے حوالے سے خود کفیل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو بعید نہیں کہ ہمارا ملک عمارتی لکڑی اور ایندھن کی لکڑی کے حوالے سے بحران کا شکار ہو جائے اور شاید ہم لوگ لکڑی خریدنے کے لئے شہروں کے یوٹیلٹی سٹورز پر قطار بنائے کھڑے ہوں۔

(بقیہ صفحہ 3)

طوفان مفاسد میں غرق ہو گئے بحر و بر
ایرانی و فارانی، رومی و بخارائی
بن بیٹھے خدا بندے، دیکھا نہ مقام اس کا
طاغوت کے چیلوں نے ہتھیا لیا نام اس کا
تب عرش معلّی سے اک نور کا تخت اترا
اک فوج فرشتوں کی ہمراہ سوار آئی
اک ساعت نورانی خورشید سے روشن تر
پہلو میں لئے جلوے بے حد و شمار آئی
کافور ہوا باطل، سب ظلم ہوئے زائل
اس شمس نے دکھلائی جب شان خود آرائی
ابلیس ہوا غارت، چوپٹ ہوا کام اس کا
توحید کی یورش نے در چھوڑا نہ بام اس کا

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67404 میں اقبال احمد خان عرف اللہ جیوایا خان

ولد جندوڈے خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چار ایکڑ مالیتی -/450000 روپے (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ دریائی رقبہ مالیتی -/160000 روپے نوٹ:۔ قرض بذمہ -/200000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے کاشتکاری مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اقبال احمد خان عرف اللہ جیوایا خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان گواہ شد نمبر 2 عابد خان شکرانی ولد اقبال احمد خان

مسل نمبر 67405 میں شاہینہ پروین

زوجہ لقمان احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے قابل ادا -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہینہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد خان ولد احمد خان شکرانی

مسل نمبر 67406 میں لقمان احمد خان

ولد محمد رفیق احمد قوم شکرانی بلوچ پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سلطان خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان

مسل نمبر 67407 میں کنیز بشریٰ

زوجہ حفیظ احمد خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/160000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت مستاجری مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد خان ولد حفیظ احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد خان ولد حفیظ احمد خان

مسل نمبر 67408 میں محمد یونس خان عرف جندوڈے خان

ولد اقبال احمد عرف اللہ جیوایا خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/100000 روپے (2) زمین 5 مرلہ موضع رسولپور مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت کاشکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس خان۔ گواہ شد نمبر 1 محبوب اسلم ولد محمد اسلم خان گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان

مسل نمبر 67409 میں سمیع الرحمٰن خان

ولد سلطان محمود خان (مرحوم) قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع الرحمٰن خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجیب شکرانی ولد محمد عبدالحمید شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد عبدالمالک خان

مسل نمبر 67410 میں محمد امجد بھٹی

ولد محمد اسلم بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ 5 کنال 8 مرلہ واقع چک 166 مراد مالیتی اندازاً -/2100000 روپے (2) زرعی اراضی 10 ایکڑ 3 کنال 1 مرلہ واقع بکھو بھٹی مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) زرعی اراضی 4 کنال واقع چوبارہ سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے (4) رہائشی پلاٹ 6 مرلہ واقع ڈاھرانوالہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (6) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/125000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امجد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد محمد انور بھٹی

مسل نمبر 67411 میں محمد صدیق شمس

ولد نبی بخش قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مکان 4 مرلہ واقع بھابھڑا مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) حصہ کارخانہ برف -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق شمس۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد طاہر ولد محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افتخار عابد ولد محمد صدیق شمس

مسل نمبر 67412 میں آصف اویس احمد

ولد محمد افتخار احمد عابد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق شمس ولد نبی بخش۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958

مسل نمبر 67413 میں نور احمد

ولد رلیا خان قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال واقع تخت ہزارہ (2) مکان 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/15000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد منور وصیت نمبر 18755۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 36958

مسل نمبر 67414 میں مظفر احمد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر.....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال چودہ مرلہ واقع تخت ہزارہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد منور ولد رلیا خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958

مسل نمبر 67415 میں جہانگیر علی

ولد احمد قوم رانجھا پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت 1982ء ساکن نصیر پور خورد ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانگیر علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم مربی سلسلہ وصیت نمبر 36958 گواہ شد نمبر 2 حافظ مشتاق احمد وصیت نمبر 27183

مسل نمبر 67416 میں حافظ عبدالماجد

ولد چوہدری عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 67417 میں فیاض احمد

ولد محمد نواز قوم دریشک پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد ولد ملک فیض بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد محمد افضل

مسل نمبر 67418 میں جاوید اقبال

ولد واحد بخش قوم دریشک پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 29414۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور وصیت نمبر 35243

مسل نمبر 67419 میں حفیظ احمد

ولد منظور احمد (مرحوم) قوم دریشک پیشہ ملازمت عمر ....سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال واقع بستی اللہ داد خان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور شہزاد ولد چوہدری محمد سلیمان

مسل نمبر 67420 میں نصر اللہ

ولد غلام اکبر (مرحوم) قوم دریشک پیشہ.....عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ...مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد وصیت نمبر 20362۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 67421 میں آسیہ پروین

زوجہ جمشید ظہور احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/54000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید ظہور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم ولد محمد کریم

مسل نمبر 67422 میں عاصمہ ظہور

بنت ظہور احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ ظہور۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید ظہور احمد ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 67423 میں سحرش ظہور

بنت ظہور احمد قوم منہاس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔سحرش ظہور۔گواہ شد نمبر 1 جمشید ظہور احمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ

مسل نمبر 67424 میں تصور ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔تصور ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 67425 میں نازیہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نازیہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 67426 میں شمائلہ قدوس

بنت خالد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شمائلہ قدوس۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 67427 میں امتہ المصباح

بنت خالد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ المصباح ۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ ولد محمد کریم

مسل نمبر 67428 میں رانا طاہر محمود

ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ....عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔دوکانیں 3 عدد کا 1/5 حصہ۔ مکان 1 عدد کا 1/5 حصہ۔نوٹ:۔ میرے حصہ کی مالیتی جائیداد بالا میں-/800000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت....مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ رانا طاہر محمود۔گواہ شد نمبر 1 رانا شکور احمد وصیت نمبر 44784۔گواہ شد نمبر 2 رانا ظہور احمد وصیت نمبر 45224

مسل نمبر 67429 میں ڈاکٹر آغا نعمت اللہ

ولد آغا عبدالمجید (مرحوم) قوم درانی پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید آباد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع سٹیٹ لائف کالونی لاہور مالیتی اندازاً-/1000000 روپے (2) مشترکہ پلاٹ برقبہ 1 کنال M.D.A آفیسر کالونی ملتان 1/2 حصہ مالیتی -/300000 روپے ۔(3) زرعی اراضی 5 بیگھہ واقع ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً-/400000 روپے (4) رہائشی اڑھائی مرلہ مکان واقع ڈیرہ غازی خان مالیتی اندازاً-/250000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ڈاکٹر آغا نعمت اللہ۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز انعام اللہ ولد آغا عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد اللہ بخش

مسل نمبر 67340 میں آمنہ خان

بنت آغا نعمت اللہ قوم درانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے (2) 4 مرلہ پلاٹ فرید آباد کالونی مالیتی-/400000 روپے (3) سرٹیفکیٹ مالیتی -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ آمنہ خان۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز انعام اللہ ولد آغا عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد اللہ بخش

مسل نمبر 67431 میں نویدہ اختر

زوجہ حمید احمد قوم درانی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی-/160000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی-/150000 روپے واقع خیابان سرور (3) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نویدہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز انعام اللہ ولد آغا عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد اللہ بخش

مسل نمبر 67432 میں محمد احسن منگلا

ولد محمد اسلم شاد منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد احسن منگلا۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 67433 میں طاہر احمد قمر

ولد داؤد احمد قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر احمد قمر۔گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد علی ۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی

مسل نمبر 67433 میں سمیرا کنول

بنت نذیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت 2006ء ساکن گلیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرا کنول گواہ شد نمبر1 سید صغیر حسین شاہ ولد سید عزیز حسین شاہ ۔گواہ شد نمبر2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد

مسل نمبر 67435 میں سید عبدالجبار شاہ

ولد سید عبدالغنی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھل کھہڑ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی-/500000 روپے(2) زرعی اراضی 14 کنال مالیتی-/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5680 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور بصورت جنس 4 بوری گندم 1 بوری چاول سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سید عبدالجبار شاہ۔گواہ شد نمبر1 سید صغیر حسین شاہ ولد سید عزیز حسین شاہ ۔گواہ شد نمبر2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 67436 میں ناصر احمد

ولد عبدالعزیز قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ رہائشی مکان 3 مرلہ اندازاً مالیتی-/500000 روپے جس میں 4 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4922+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن + دوکان کرایہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر1 سید صغیر حسین شاہ۔گواہ شد نمبر2 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 67437 میں سید چن پیر شاہ

ولد سید مدد علی شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ زمیندارہ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک پور خورد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 32 کنال مالیتی اندازاً-/50000 روپے(2) زرعی اراضی 4 کنال 17 مرلے مالیتی اندازاً-/250000 روپے واقع ملک پور خورد ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سید چن پیر شاہ۔گواہ شد نمبر1 طارق محمود وڑائچ ولد ظفر اللہ وڑائچ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 67438 میں میاں خلیل احمد

ولد میاں محمد عالم قوم گجر کھٹانہ پیشہ زمیندارہ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاں والہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین 1 بیگھہ واقع کلاں والہ اندازاً مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ میاں خلیل احمد۔گواہ شد نمبر1۔لیاقت احمد ولد غلام حیات ۔گواہ شد نمبر2۔ سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 67439 میں افتخار احمد

ولد مبارک احمد قوم نائی پیشہ فارغ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع پنجاب کواپریٹو سوسائٹی لاہور اندازاً مالیتی-/4500000 روپے (2) بینک بیلنس مالیتی-/3500000 روپے (3) کار مالیتی-/550000 روپے(4) وراثتی مکان 4 مرلہ اندازاً کا حصہ جس میں والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں(5) پرائز بانڈز مالیتی-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70000 روپے ماہوار بصورت آمد متفرق مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افتخار احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمیداللہ خالد وصیت نمبر 22713۔گواہ شد نمبر2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 67440 میں ارم افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً-/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ارم افتخار۔گواہ شد نمبر1 حمیداللہ خالد وصیت نمبر 22713۔گواہ شد نمبر2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

مسل نمبر 67441 میں سہیل ظفر

ولد ظفر محمود بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سہیل احمد۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد محمود بٹ ولد شفیق احمد بٹ۔گواہ شد نمبر2 نبیل ظفر ولد ظفر محمود بھٹی

مسل نمبر 67442 میں نبیل ظفر

ولد ظفر محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نبیل احمد۔گواہ شد نمبر1 کلیم احمد محمود بھٹی۔گواہ شد نمبر2 سہیل ظفر

مسل نمبر 67443 میں عطاء الوحید مانگٹ

ولد شوکت حیات مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی ارضی 50 کنال واقع اونچا مانگٹ مالیتی -/2700000

روپے (2) کار مالیتی -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4760 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں اور مبلغ -/62500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عطاء الوحید مانگٹ ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم قدسی ولد اللہ دتہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم شاد ولد شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 67444 میں مسرور احمد

ولد جمشید احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد مسرور احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027 ۔گواہ شد نمبر 2 سہراب احمد ولد جمشید احمد

مسل نمبر 67445 میں جاوید احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر تنگ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔جاوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 نذر محمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 67446 میں راجہ محمد فاروق

ولد راجہ محمد یعقوب قوم راجہ جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔راجہ محمد فاروق ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ عنایت اللہ

مسل نمبر 67447 میں بشیر احمد

ولد میاں احمد دین قوم وریا پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 تعمیر شدہ مکان برقبہ 5، 5 مرلہ واقع مرید کے اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) 8 کنال زرعی اراضی واقع دکھ بولی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) 13 کنال زرعی اراضی واقع شہزاد ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً -/1200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6935 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر ولد ماسٹر منیر احمد

مسل نمبر 67448 میں عدنان احمد

ولد چوہدری صغیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدنان احمد ۔گواہ شد نمبر 1 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین ۔گواہ شد نمبر 2 علی عمران ثاقب ولد اللہ دیار (دیوانہ)

ایفل ٹاور

31 مارچ 1889ء وہ تاریخی دن ہے جب پیرس کے مشہور ایفل ٹاور کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچی اس عظیم الشان مینار کی تاریخ کچھ یوں ہے کہ 1889ء میں پیرس میں انقلاب فرانس کی پہلی صد سالہ سالگرہ کے موقع پر ایک عظیم الشان صنعتی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔اس نمائش کے منتظمین نے نمائش کو یادگار بنانے کی بہت سی تجاویز پر غور کیا جن میں انہیں فرانسیسی انجینئر گستاف ایفل کی تجویز سب سے زیادہ پسند آئی۔

گستاف ایفل اس سے پہلے امریکہ کو پیش کئے جانے والے مشہور مجسمہ آزادی کا ڈھانچہ، کئی پل اور چھتیں تعمیر کر چکا تھا۔ اس نے اس نمائش کے لئے کاسٹ آئرن سے 300 میٹر بلند مینار بنانے کی تجویز پیش کی۔منظوری ملتے ہی اس نے اس مینار کی ڈرائینگز پر کام شروع کر دیا اور 18 ماہ کی محنت اور 50 انجینئروں کی مدد سے مینار کے مختلف حصوں کی 5300 ڈرائینگز بنا ڈالیں۔

28 جنوری 1887ء کو مینار کی بنیادیں اور جون 1887ء میں بنیادوں کے اوپر کا کام شروع ہوگیا اور چھ ماہ میں یہ مینار اپنی پہلی منزل تک پہنچ گیا۔ مینار پر 230 افراد کام کررہے تھے جن میں سے 100 افراد سائٹ سے دور شہتیر بنا رہے تھے اور ان میں سات ملین سوراخ کرانے تھے جن کی مدد سے اس مینار کو آپس میں جوڑا جانا تھا۔

مینار کی تعمیر بہت تیزی سے جاری رہی اور اپریل 1888ء میں پہلی منزل اور پلیٹ فارم اور اگست 1888ء میں دوسری منزل مکمل ہوگئی۔نومبر 1888ء میں مینار کی بلندی 186 میٹر تک پہنچ چکی تھی اور یوں مینار اس وقت کی سب سے اونچی عمارت ہونے کا اعزاز حاصل کر چکا تھا۔ 31 مارچ 1889ء کو یہ مینار اپنی انتہائی بلندی 302 میٹر یا 984 فٹ تک پہنچ گیا اور یوں 2 سال 2 ماہ 2 دن کی تعمیر کے بعد یہ مینار مکمل ہوگیا۔ یہ مینار اپنی تعمیر کے وقت بھی دنیا کی طویل ترین عمارت تھا اور اگلے 41 برس تک اس مقام پر قائم رہا۔ 1930ء میں نیویارک کی کرسلر بلڈنگ تعمیر ہوئی تھی تو وہ بلندی کے اعتبار سے اس عمارت پر فوقیت لے گئی۔ ایفل ٹاور کا وزن 7 ہزار ٹن ہے اس میں مجموعی طور پر 1792 سیڑھیاں ہیں اور اس مینار کی چوٹی سے 75 کلومیٹر تک کا نظارہ کیا جا سکتا ہے۔ 1909ء میں اس مینار کی چوٹی پر 66 فٹ بلند ایک ریڈیو انٹینا بھی نصب کیا گیا جس سے یہ مینار ریڈیو کی نشریات کے لئے بھی معاون ثابت ہونے لگا۔ 1953ء میں اس مینار پر ایک ٹیلی ویژن انٹینا بھی نصب کر دیا گیا۔

گزشتہ صدی میں تعمیر کیا جانے والا یہ مینار آج سو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد بھی انجینئرنگ کا شاہکار سمجھا جاتا ہے۔

ورلڈکپ ۔ایک اننگز کا کم سے کم سکور

رنز	اوورز	ٹیم	بمقابلہ ٹیم	مقام	ورلڈکپ
36	18.4	کینیڈا	سری لنکا	پارل	2003ء
45	14	نمیبیا	آسٹریلیا	پوشفسٹروم	2003ء
45	40.3	کینیڈا	انگلینڈ	مانچسٹر	1979ء
68	31.3	سکاٹ لینڈ	ویسٹ انڈیز	لیسٹر	1999ء
74	40.2	پاکستان	انگلینڈ	ایڈیلیڈ	1992ء
84	17.4	نمیبیا	پاکستان	کمبرلے	2003ء
86	37.2	سری لنکا	ویسٹ انڈیز	مانچسٹر	1975ء
93	35.2	ویسٹ انڈیز	کینیا	پونا	1975ء
93	36.2	انگلینڈ	آسٹریلیا	لیڈز	1975ء
94	52.3	مشرقی افریقہ	انگلینڈ	برمنگھم	1975ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

وقف عارضی کے فارم پُر کرنے والے احباب متوجہ ہوں

نظارت تعلیم القرآن نے اطلاع دی ہے کہ وقف عارضی کے فارم بعض دفعہ نامکمل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ غیر معیاری قرار پاتے ہیں اور منظوری کا خط بھجوانا ممکن نہیں ہوتا۔ متعلقہ افراد یا تصدیق کرنے والے عہدیداروں کو وجہ دور کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے اگر وہ درست کر دی جائے تو تصحیح کے بعد وہ فارمز منظور کر لئے جاتے ہیں۔ جو وجوہات منظوری میں روک بنتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ فارمز کا مقررہ وقت سے لیٹ پہنچنا۔
2۔ پاکستان میں وقف کی بجائے بیرون ملک وقف کی درخواست کرنا۔
3۔ مقامی وقف کرنے کی درخواست کرنا (اس کی اجازت صرف خواتین کو ہے)
4۔ بلا دستخط اور بلا تصدیق صدر جماعت (یا متعلقہ عہدیدار) فارمز بھجوانا۔
5۔ بلا تاریخ وقف کی درخواست کرنا۔
6۔ کم عرصہ (ہفتہ دس دن) یا جزوقتی (صرف ایک دن یا کچھ حصہ) وقف کی درخواست کرنا۔
7۔ غیر واضح اور غیر معین عرصہ یا ایڈریس لکھ کر بھجوانا۔
8۔ ایک دفعہ فارم بھجوا کر دوبارہ فوٹو کاپی ارسال کر دینا۔

وقف عارضی کے فارم پر کرنے والے تمام احباب ان امور کا خیال رکھیں۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(مکرم جمیل احمد صاحب وغیرہ ترکہ مکرم ڈاکٹر حسن احمد صاحب)

مکرم ڈاکٹر حسن احمد صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم ڈاکٹر حسن احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/7 واقع دارالصدر ربوہ برقبہ دو کنال الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا برقبہ دو کنال ہمارے بھائی مکرم خلیل احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم جمیل احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم شکیل احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم خلیل احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ جمیلہ حفیظ صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ شکیلہ حکیم صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم نصیر احمد صاحب (بیٹا)
(7) مکرمہ بشریٰ ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ 2007ء

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق درج ہو اور مکمل پتہ درج ہو۔

واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

داخلہ کیلئے انٹرویو میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے سلسلہ میں معلومات حاصل کرنے کیلئے حسب ذیل فون نمبر اور فیکس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سکالرشپ

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے فیکلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت پی ایچ ڈی پروگرام کیلئے مختلف ممالک میں سکالرشپ کا اعلان کیا ہے۔ یہ سکالر شپ درج ذیل ڈسپلنز میں دیا جائے گا۔ باٹنی، مینجمنٹ سائنسز، کمپیوٹر سائنس، فارمیسی، الیکٹرانک انجینئرنگ، فزکس، انوائرنمینٹل سائنسز، پولیٹیکل سائنس، اکنامکس، زوآلوجی، میتھ میٹکس، اس سکالرشپ کیلئے ضروری ہے کہ

(i) متعلقہ مضمون میں 16/17 سالہ تعلیم حاصل کی ہو (ایم فل والوں کو ترجیح دی جائے گی)
(ii) امیدوار کی عمر 35 سال سے 40 سال تک ہونی چاہئے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 042-9203089,042-9203801-09

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 31۔مارچ

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:29

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

ریلوے روڈ ربوہ
موبائل: 0300-7704214
میاں اسٹیٹ ایجنسی
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6211649 فون رہائش: 047-6215747

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile. 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by
Al-Khair Woods

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
VPP بذریعہ دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613
فیکس: 7142623 7142093
Mob: 0300-9478889